۳ غم ہے یا خُوشی ہے تُو

اس غزل کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم/نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالوں (براہِ راست، بالواسطہ، کثیر الجہت) کے جوابات دے سکیں۔
- نظم/غزل کے اجزا (مصرع، شعر، قافیہ، ردیف، مطلع) کی شناخت کر سکیں۔
- نظم/غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، انداز بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- عبارت پڑھتے ہوئے علامات اوقاف کا لحاظ رکھ سکیں۔
- مختلف تحاریر پڑھ کر ان میں سے عالمی مسائل کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کر سکیں۔
- اصناف نظم کے محاسن کو شناخت کر سکیں۔

پڑھیں

غم ہے یا خُوشی ہے تُو
میری زندگی ہے تُو

آفتوں کے دور میں
چین کی گھڑی ہے تُو

میری رات کا چراغ
میری نیند بھی ہے تُو

میں خزاں کی شام ہوں
رُت بہار کی ہے تُو

دوستوں کے درمیاں
وجۂ دوستی ہے تُو

میری ساری عمر میں
ایک ہی کمی ہے تُو

میں تو وہ نہیں رہا
ہاں مگر وہی ہے تُو

ناصرؔ اِس دِیار میں
کتنا اجنبی ہے تُو

(دیوان)

ناصر کاظمی

8 دسمبر، 1925ء کو انبالہ شہر میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد محمد سلطان کاظمی رائل انڈین آرمی میں صوبیدار میجر کے عہدے پر فائز تھے۔

ناصر کے والد محمد سلطان کاظمی سرکاری ملازم تھے۔ والد کے پیشہ ورانہ تبادلوں کی وجہ سے ان کا بچپن کئی شہروں میں گذرا تھا۔ انہوں نے میٹرک مسلم ہائی اسکول انبالہ سے کیا۔ آگے کی تعلیم کے لیے اسلامیہ کالج لاہور آگئے تھے۔ ناصر کاظمی وہاں کے ایک ہوسٹل میں رہتے تھے۔ ان کے استاد خاص رفیق خاور ان سے ملنے کے لیے اقبال ہاسٹل میں جاتے اور ان کے کمرے میں شعر و شاعری پر بات کرتے تھے۔ انہوں نے بی اے کی تعلیم کے لیے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا مگر ناسازگار حالات کی وجہ سے ناصر نے بنا بی اے پورا کیے تعلیم ترک کر دی۔

ناصر کاظمی آزادی کے ساتھ ہی پاکستان آگئے اور لاہور شہر کو اپنا مسکن بنایا۔ جلد ہی انھیں یکے بعد دیگرے والدین کے چل بسنے کا غم بھی جھیلنا پڑا۔ ناصر نے پہلے ادبی رسالہ ''اوراقِ نو'' کی ادارت کے فرائض انجام دیے۔ 1952ء میں رسالہ ''ہمایون'' کی ادارت سے وابستہ ہوئے۔ "برگ نَے" "دیوان" اور "پہلی بارش" ناصر کاظمی کی غزلوں کے مجموعے اور "نشاطِ خواب" نظموں کا مجموعہ ہے۔ سُر کی چھایا ان کا منظوم ڈراما ہے۔ برگ نَے ان کا پہلا مجموعہ کلام تھا جو 1952ء میں شائع ہوا۔ 2 مارچ، 1972ء کو ناصر کاظمی کا انتقال ہو گیا تھا۔

مشق

ا۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

i۔ غزل کے پہلے شعر کو کیا کیا کہتے ہیں:

الف۔ مقطع ب۔ مطلع ج۔ مطلع ثانی د۔ حسنِ مطلع

ii۔ ناصر کاظمی کی شاعری میں گہرا شعور پایا جاتا ہے:

الف۔ لسانی ب۔ سماجی ج۔ سیاسی د۔ تاریخی

iii۔ ناصر کاظمی کے زمانے میں کس تحریک کا عروج تھا؟

الف۔ علی گڑھ تحریک　ب۔ رومانوی تحریک　ج۔ ترقی پسند تحریک　د۔ انجمن پنجاب کی تحریک

iv۔ ہم آواز الفاظ کو کیا کہیں گے؟

الف۔ قافیہ　ب۔ ردیف　ج۔ محاورہ　د۔ روزمرہ

v۔ ناصر کاظمی کی غزلوں میں اداسی اور تنہائی کے عنصر کی وجہ ہے؟

الف۔ ہجرت　ب۔ فطرت　ج۔ غربت　د۔ شکست

vi۔ استعارہ کے ارکان کتنے ہوتے ہیں؟

الف۔ ایک　ب۔ دو　ج۔ تین　د۔ چار

۲۔ درج ذیل اشعار کو فہم کے ساتھ پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

میں خزاں کی شام ہوں
رُت بہار کی ہے تُو

میں تو وہ نہیں رہا
ہاں مگر وہی ہے تُو

ناصؔر اس دیار میں
کتنا اجنبی ہے تُو

سوالات:

الف۔ پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟ نشان دہی کریں۔

ب۔ دوسرے شعر میں شاعر کی اپنے بارے میں کیا رائے ہے؟

ج۔ تیسرے شعر میں شاعر کو کس بات کا دکھ ہے؟

۳۔ درج ذیل اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، اندازِ بیاں شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کریں۔

آفتوں کے دور میں
چین کی گھڑی ہے تُو

میں تو وہ نہیں رہا
ہاں مگر وہی ہے تُو

۴۔ درجہ ذیل پیراگراف کو پڑھ کر بتایئے کہ اس میں کس عالمی مسئلے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور آپ کے پاس اس کے حل کے لیے کیا تجاویز ہیں؟

انسانی زندگی میں سمندر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ دنیا کا تقریباً ستر فی صد حصّہ سمندر پر مشتمل ہے۔ سمندر، موسموں میں تبدیلی و تغیر کا باعث بنتے ہیں۔ انسانوں کو رزق فراہم کرتے ہیں۔ یہی سمندر، آج انسانی سرگرمیوں کے باعث آلودگی کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ انسانوں کی زرعی اور صنعتی سرگرمیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مضر کیمیکل والے فاسد مادے، شہری فضلات، سمندروں سے تیل کی نکاسی اور ترسیل کے دوران رسنے والا تیل اور شہری فضلات، سمندری آلودگی کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ سمندری پانی کو آلودہ کرنے کا مطلب آبی حیات کی ہلاکت ہے۔

۵۔ درج بالا عبارت کو علامات اوقاف کا لحاظ رکھ کر پڑھیں۔

۶۔ درجہ ذیل اشعار غور سے پڑھیے اور کے فنی و فکری محاسن کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیجیے، نیز مصرع، شعر، قافیہ، ردیف اور مطلع کی نشاندہی کیجیے۔

ساز ہستی کی صدا غور سے سُن
کیوں ہے یہ شور بپا غور سے سُن
دن کے ہنگاموں کو بے کار نہ جان
شب کے پردوں میں ہے کیا غور سے سُن
یاس کی چھاؤں میں سونے والے
جاگ اور شورِ درا غور سے سُن

سرگرمی

طلبہ ناصر کاظمی کی گائی گئی مختلف غزلیں، انٹرنیٹ کی مدد سے سنیں۔ جیسے: ”دل دھڑکنے کا سبب یاد آیا“، ”نئے کپڑے بدل کر جاؤں کہاں“ وغیرہ تاکہ وہ حقیقی معنوں میں لے اور آہنگ کا لطف اُٹھا سکیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اردو شاعری میں ۱۹۴۷ء کی ہجرت کے اثرات کے حوالے سے آگاہی دیں۔